سالانہ مجلہ تحقیق : مجلسِ مشاورت : غلام مصطفیٰ خان' مسز رابعہ اقبال' ڈاکٹر نجم الاسلام (مدیر)۔ ناشر : شعبہ اردو' سندھ یونیورسٹی' نیو کیمپس' جام شورو' سندھ یونیورسٹی۔ ضخامت ساڑھے چار سو صفحات۔ قیمت ۶۰ روپے۔

سندھ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طرف سے دسمبر ۱۹۹۲ء میں اشاعت پذیر ہونے والے اس ضخیم مجلہ میں کم سے کم درجن بھر ڈاکٹروں (علمی) نے حصہ لیا ہے۔ دوسرے تمام لکھنے والے بھی کوئی کسی شعبہ کے صدر ہیں' کوئی پروفیسر ہیں' اور اکا دکا بیرونی نامور لکھنے والے۔

میں نے جو مغز کے چند سو سیل "تحقیق" کے لیے خاص کرکے ورق گردانی کی تو بہت مرعوب ہوا۔ ایک تو میں نے مخزن الغرائب وانیس العاشقین کے ادبی معرکے کی داستان طویل (۲۳ صفحے) نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھنی شروع کی' پھر جب ۶' ۸ ورق پڑھنے کے بعد محسوس ہوا کہ دلچسپی کی برف پگھل کر کم ہوئی ہے تو کسی اور آئس برگ کی تلاش ہوئی۔ مگر خاتمے تک پہنچتے پہنچتے ہماری دلچسپی کا پورا سیاچن تحلیل ہوگیا۔ آگے بڑھیں تو دشمن کا خطرہ۔ مجبوراً ڈاکٹر نجم الاسلام کے لحاظ ملاحظے کے لیے آخری لفظ تک پڑھ ڈالا۔ جیسے یہ خیال دل میں بیٹھ گیا ہو کہ نجم الاسلام دیکھ رہے ہیں۔ مزاح درکنار' یہ نتائج محنت بڑے قیمتی ہیں۔ ایک اہم مقالہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کی عطا ہے۔ "سندھ مکران کی سیاسی و ثقافتی تاریخ کے چند نئے ماخذ" (۳۴ صفحے) آنکھوں سے لگایا۔ اسی فرصت میں ص ۳۰ کے شجرے دیکھے مگر نگاہ دوسری طرف گھوم گئی۔ دوسری طرف اشعار سبحان اللہ ! پھر تو پورا مشاعرہ ہی شروع ہوگیا ہے۔ آپ کے مضمون کے خطِ تحقیق سے ذہول ہوا اور اشعار سے دل کھل کر پھول ہوا۔ زمانہ کتنا بوالفضول ہوا۔ مگر آپ دادوستد سے بالاتر ہوکر وہ کام کرگئے کہ نسلوں کے کام آئے گا۔ بس خدا کرے کہ نئی نسل تعلیمی ماحول کو برادرانہ بنا دے اور من وتو کے تمام امتیاز مٹ جائیں۔ تب تخلیق بھی ہوگی اور تحقیق بھی !

سندھ کی پاکستان کے لیے اہمیت ہے' ابوالقاسم اور باب الاسلام والا سندھ' آج نواز شریف جیسے لیڈر اور فوج کے لیے ممنون احسان سندھ' اس کے لحاظ سے آپ نے اس کی تاریخ کے جو بھی دفتر کھنگالے ہیں' اور جو بھی نئے ماخذ نکالے ہیں پاکستان پر احسان کیا ہے۔ سندھ خوش تو پاکستان خوش۔ ہمیں تو اس سندھ کو تاریخی' جغرافیائی' ارضیاتی' سنمیاتی' ثقافتی اور لسانی ہر لحاظ سے اچھی طرح پہچاننا ہے۔ کتنے ہی بے جان پہچان کے روگ میں مارے گئے۔

تذکرۂ شعرائے کاشمیر بھی تاریخ' ادب اور موجودہ حالاتِ کشاکش کے لحاظ سے مفید ہے۔

مکتوبات بہڑائچ پھر ایک اہم مضمون ہے۔ بہڑائچ میں بزرگان سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ "مظہریہ"

کے مکاتیب کے پہلے بھی کچھ مجموعے چھپتے رہے ہیں۔ اب ایک تازہ مجموعہ مکتوب مولوی نعیم اللہ بہڑائچی خلیفہ حضرت مظہر کی خانقاہ سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ خطوط غلام مصطفیٰ خان کو مولانا ابوالحسن زید فاروقی سے بصورت عکسی نقل حاصل ہوئے ہیں۔ یہاں انھی مکاتیب کی تفاصیل پر گفتگو ہے۔ قابلِ تعریف کام ہے۔

ایک ادبی بحث نشاط کی بکٹ کہانی اور طالب کا تیرہ ماسہ (یا تیرا ماسہ) مسز رابعہ اقبال نے چھیڑی ہے۔ بحث پرلطف ہے اور بکٹ ہجر یا غم یا مشکلات کے معنوں میں ہے۔ بکٹ کہانی کا ہیولیٰ چونکہ بلندی میں بنا تھا۔ اس لیے عورت کی طرف سے اس میں ماہ بہ ماہ بدلتے موسموں کی ہجرزدہ طبیعت کی اثر پذیری اور اس کا اظہار ہے۔ بالکل صحیح ہے کہ کہانی کی یہ عورت ایسے اپنا دکھ بیان کرتی ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے کلیجے کے ٹکڑے ہوجائیں گے۔ باقی رہیں تحقیق انیق کی باتیں' سو وہ خود پڑھیے گا۔

"خواجہ حسن نظامی کا سفرنامہ ہندوستان ۱۹۰۷ء" فہمیدہ شیخ نے اس تحریر کے ذریعے گویا ماضی اور حال کی ملاقات کرنے کی کوشش بذریعہ "تحقیق" کی ہے۔ واقعی حسن نظامی اور ان کے معاصرین اور ان کا دور اور اس وقت کی جریدہ نگاری اور اخبار نویسی' نیز وہ خاص نقشۂ احوال جو ہندوستان میں ہر آدمی کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے تھا۔ اور عالمِ اسلام کی مصیبتیں اور ساری دنیا میں امپریلزم کے بٹوارے۔ توبہ! توبہ ---- اور آج اس سے بھی زیادہ توبہ۔

"جام شورو کے مخطوطات ---- قسط چہارم" یعنی سندھی ادبی بورڈ کے بقیہ ادبی مخطوطات کی فہرست جو ڈاکٹر نجم الاسلام کی محنت کا ماحصل ہے۔ ان میں ۲ اضافات کا بھی ذکر ہے۔ جن میں ایک پر ڈاکٹر الیاس عشقی نے اور دوسرے پر ڈاکٹر نجم الاسلام نے وضاحتیں لکھی ہیں۔

آخری حصہ تبصرے ---- رفتار تحقیق اور مجالس تحقیق کے مذاکرہ پر مشتمل ہے۔ تبصرہ نگار ڈاکٹر نجم الاسلام' مرزا سلیم بیگ' عتیق احمد جیلانی ہیں۔

ہم نے تو رسالہ تحقیق ایڈٹ کرنے جتنی محنت کرڈالی۔ اب اپنا مسلک' نیکی کر دریا میں ڈال۔ (ن - ص)

قارئین ترجمان القرآن سے التماس ہے کہ ماہنامہ ترجمان القرآن کی توسیع اشاعت کے لیے چلائی جانے والی مہم میں ہمارے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں۔ اس سلسلہ میں اس پرچے کے ساتھ ایک خریدار کارڈ منسلک کیا گیا ہے' جس پر پاکستان میں ٹکٹ لگانے کی ضرورت نہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ سالانہ خریداری پر آمادہ احباب سے یہ کارڈ پر کرواکر حوالہ ڈاک فرمائیں۔ مزید کارڈ بھی طلب کریں۔ (ادارہ)